REGD NO
BRBI/URD/BSK/228/2020-21
FOLLOW ON SOCIAL MEDIA

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا
علامہ اقبال

تحریک ٹائمز

ڈیجیٹل اردو اخبار
بسواکلیان و ہمنا آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا اولین ڈیجیٹل اردو اخبار

495

THE TAHAREEK TIMES, BASAVAKALYAN - HUMNABAD

23 September 2024 Monday | ایڈیٹران چیف: ڈاکٹر سید اسد اللہ مجاہد 9341022635 | بروز پیر 19 ربیع الاول 1446 ھ

حاشیے پر پڑے ہوئے لوگوں کا کبھی کوئی پرسان حال نہ رہا: چندر بھان خیال - ساہتیہ اکادمی دہلی اور میاسی اردو اکیڈمی چینئی ٹمل ناڈو کے زیر اہتمام ایک روزہ سمپوزیم کا انعقاد

چینئی (ساجد حسین ندوی) ساہتیہ اکادمی اور میاسی اردو اکیڈمی چینئی کے زیر اہتمام ایک روزہ سمپوزیم بعنوان " حاشیائی اردو ادب اور شعری نشست " کا انعقاد نیو کالج کیمپس میں بتاریخ 19 ستمبر 2024 کو ہوا، جس میں ملک کے نامور ادبا اور شعرا نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز نیو کالج کے طالب علم عزیزم سید خالد حسین کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور عزیزم فاضل شریف نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نعتیہ کلام کا نذرانہ پیش کیا۔ جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر غیاث احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو نیو کالج نے انجام دیے۔ میاسی اردو اکیڈمی کے کنوینر جناب محمد روح اللہ صاحب نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور حاشیائی اردو ادب پر مختصر روشنی ڈالی۔ ساہتیہ اکادمی، دہلی کے اردو ایڈوائزری بورڈ کے کنوینر جناب چندر بھان خیال صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا: ہندوستان میں تقریباً 80 فیصد پسماندہ طبقہ ہے اور اس میں سے کچھ ایسے ہیں جو برسوں سے حاشیے پر ہیں ان کا کوئی پرسان حال نہ اب ہے اور اس سے پہلے کوئی ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اردو ادب میں منشی پریم چند نے سب سے پہلے ان کی آواز بلند کی پھر ترقی پسند تحریک کے بعد بہت سے شعراء اور ادبا نے ان کو اپنا موضوع بنایا۔ میاسی کے معتمد اعزازی جناب الیاس سیٹھ صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میاسی اپنے قیام اول سے ہی اردو کی ترقی کے لیے کوشش کر رہا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میاسی نے اردو کو گھر گھر پہونچانے کا عزم کیا ہے اور اس عزم کو پورا کرنے کے لیے جنوری 2024 میں فری آن لائن اردو کلاسس کا آغاز کیا گیا جس سے ملک وبیرون ملک کے 500 سے زائد طلبا وطالبات اور عمر رسیدہ مرد و عورت مذہبی تفریق کے بغیر مستفید ہو رہے ہیں اور اردو زبان سیکھ رہے ہیں۔

بنگلور سے تشریف لائے مہمان اعزازی مشہور شاعر جناب ماہر منصور صاحب نے شاعری کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یوں تو ہندوستان میں بہت سے طبقات ایسے ہیں جو حاشیے پر ہیں لیکن سب سے زیادہ جن کو نظر انداز کیا گیا ہے وہ خنث طبقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان سے ملاقات کرکے میں نے ان کی باتیں سنیں اور ان کے درد وکرب کو محسوس کیا اور ان کے بہت سے کنڑ اشعار کا اردو میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ میاسی اردو اکیڈمی کے چیئرمین اور ساہتیہ اکادمی کے اردو ایڈوائزری بورڈ کے ممبر جناب اے محمد اشرف صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ: پچھڑے اور پسماندہ لوگوں کو ہمیشہ سے ہی نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔ آج یہ سمپوزیم اس لیے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ آج سے قبل شہر مدراس میں اس موضوع پر کبھی کوئی سمینار منعقد نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو ایک ایسی زبان ہے جس نے ہر طبقہ کی آواز بلند کی ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ اس زبان کو خود بھی پڑھیں اور اپنی نسلوں کو بھی اردو سے واقف کرائیں کیونکہ اردو میں جہاں شاعری اور عوامی لٹریچر موجود ہے وہیں اس میں مذہبی مواد بھی بہت زیادہ مقدار میں ہے۔ اس افتتاحی پروگرام کے بعد مقالہ کے سیشن کا آغاز ہوا جس کے پہلے سیشن کی صدارت ڈاکٹر امان اللہ ایم بی صاحب نے کی جبکہ ڈاکٹر سعید الدین، ڈاکٹر غضنفر اقبال، ڈاکٹر طیبہ کوثری خان اور ڈاکٹر طیب خرادی نے حاشیائی اردو ادب کے حوالے سے مختلف انداز میں اپنے مقالے پیش کیے۔ دوسرے سیشن کی صدارت ڈاکٹر پروین فاطمہ نے کی جس میں ڈاکٹر غیاث احمد، پروفیسر ساجد حسین، پروفیسر سید باقر عباس اور پروفیسر سید شبیر حسین نے اپنے اپنے مقالے پیش کیے۔ اخیر میں شعری نشست منعقد ہوئی جس کی صدارت چندر بھان خیال صاحب کی اور ملک کے نامور شعراء نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا جس میں قابل ذکر شاہد مدراسی، کاشف حنیف، اکبر زاہد، اسامہ شفیق، صدف فاخری کے نام شامل ہیں۔ اخیر میں ساجد حسین نے جملہ مہمان کرام کا شکریہ ادا کیا اور یہ ایک روزہ سمپوزیم اختتام پذیر ہوا۔